

# مدنی انعامات، راہِ نجات

26-July-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا  
سنتوں بھر بیان

(For Islamic Brothers)



أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط  
 أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ أٰلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَىٰ أٰلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللَّهِ  
 نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

## دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ والا تبار، دو عالم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحْمَتِ نشان ہے: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا، أَكْثَرُكُمْ عَلَىٰ صَلَاتِي فِي دَارِ الدُّنْيَا یعنی اے لوگو! بے شک بروز قیامت اُس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا، جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔<sup>(1)</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ”نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ“ مُسْلِمَانِ كِي نِيَّتِ اُسْ كِي عَمَلِ سِي بِيْتَرِي هِي۔ (الْمَعْجَمُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِيِّ، ١٨٥/٦، حَدِيث: ٥٩٣٢)

دو مَدَنِي پھول: (۱) بغير اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔  
(۲) حتیٰ اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

**بیانِ سُننے کی نیتیں:**

نگاہیں نیچی کیے خوب کان لگا کر بیانِ سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اذْکُرُو اللّٰهَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ وَغِیْرہ سُن کر ثواب کمانے اور صد لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا ☆ بیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ جب ایک مسلمان نیک اعمال یعنی نیک کام کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو بہترین جزا ملتی ہے اور یہ نیک اعمال اس کے لیے دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں ربِّ کریم کی بارگاہ میں عزت افزائی اور اس کی نجات کا ذریعہ بنتے ہیں اور جب کوئی مسلمان برے اعمال یعنی گناہ کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو سخت سزا ملتی ہے اور وہ تباہی و بربادی کا شکار ہوتا ہے۔ آج دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہم ایسے اعمال کے متعلق بیان سنیں گے جو کہ ہر مسلمان کے لیے دنیا و آخرت دونوں میں عزت افزائی اور نجات کا باعث بنتے ہیں۔ آئیے بنی

اسرائیل کے ایک عبادت گزار کا گناہ سے بچنے کا واقعہ سنئے۔

## اے نفس! اللہ پاک سے ڈر

بنی اسرائیل کا ایک شخص نہایت عبادت گزار تھا۔ وہ رات میں اللہ پاک کی عبادت میں مصروف رہتا اور دن میں گھوم پھر کر کچھ اشیاء لوگوں کو بیچا کرتا۔ وہ اکثر اپنے نفس کا محاسبہ (یعنی اپنے اعمال کے بارے میں غور و فکر جسے دعوتِ اسلامی کی اصطلاح (Term) میں فکرِ مدینہ کہتے ہیں) کرتے ہوئے کہتا: ”اے نفس! اللہ کریم سے ڈر۔“ ایک دن وہ معمول کے مطابق اپنے گھر سے روزی کمانے کے لئے نکلا اور چلتے چلتے ایک امیر کے دروازے کے قریب پہنچا اور اپنی اشیاء بیچنے کے لئے صد لگائی۔ امیر کی بیوی نے جب اس حسین شخص کو اپنے دروازے کے قریب دیکھا تو اس پر عاشق ہو گئی اور اُسے بہانے سے محل کے اندر بلا لیا پھر اُس سے کہنے لگی: اے تاجر! میرا دل تمہاری طرف مائل ہو چکا ہے، میرے پاس بہت مال ہے اور رزقِ برقِ لباس ہیں، تم یہ کام چھوڑ دو میں تمہیں ریشمی لباس اور بہت سا مال دوں گی۔ یہ پیش کش سُن کر اس کا نفس اس عورت کی طرف مائل ہونے لگا، مگر فوراً اُس نے اپنی عادت کے مطابق (نفس کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا: ”اے نفس! اللہ کریم سے ڈر“ پھر اس عورت کو جواب دیا: ”مجھے اپنے رب کریم کا خوف ہے۔“ وہ عورت کہنے لگی: ”تم میری خواہش پوری کئے بغیر یہاں سے نہیں جاسکتے۔“ اس شخص نے پھر کہا: ”اے نفس! اللہ پاک سے ڈر۔“ اور نجات کی ترکیب سوچنے لگا۔ بالآخر اس نے عورت سے کہا: ”مجھے مہلت دو کہ میں وُضُو کر کے دو رکعتیں ادا کر لوں۔“ اجازت ملنے پر اس نے وُضُو کیا اور چھت پر چلا گیا، وہاں اس نے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد چھت سے نیچے جھانکا تو اس کی اونچائی (تقریباً) بیس (20) گز یعنی 60 تقریباً فٹ تھی۔ اس نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا اور عرض کرنے لگا: ”اے میرے رب

کریم! میں طویل عرصے سے تیری عبادت میں مشغول ہوں، مجھے اس آفت سے نجات عطا فرما۔“ یہ کہہ کر وہ چھت سے کود گیا، اللہ پاک نے حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا: ”جاؤ میرے بندے کو زمین تک پہنچنے سے پہلے سنبھال لو، کیونکہ اس نے میرے عتاب (یعنی میری ناراضی) کے خوف سے چھلانگ لگائی ہے۔“ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نہایت تیزی سے آکر اس شخص کو تھام لیا اور زمین پر بٹھا دیا۔<sup>(1)</sup>

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا ہے تو اس کی یہ اچھی عادت اسے گناہوں سے بچانے میں معاون ثابت ہوتی ہے جیسا کہ اس حکایت سے پتا چلتا ہے کہ بنی اسرائیل کے اُس نیک شخص کا دل جیسے ہی گناہ کی طرف مائل ہونے لگا، اپنے نفس کے محاسبے یعنی فکرِ مدینہ کی عادت کی وجہ سے فوراً ہی اُس کے منہ سے یہ جملہ نکلا: ”اے نفس! اللہ کریم سے ڈر۔“ اور پھر اُس پر خوفِ خدا ایسا غالب ہوا کہ وہ از تکابِ گناہ (یعنی گناہ کرنے) سے بچ گیا نیز یہ بھی پتا چلا کہ مشکل وقت میں نیک اعمال ہی انسان کے کام آتے ہیں، بسا اوقات اعمالِ صالحہ کی وجہ سے اللہ پاک کی ایسی مدد حاصل ہوتی ہے کہ بڑی سے بڑی مُصِیبت آسان ہو جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ جب اُس نیک شخص نے گناہ سے جھٹکا راپانے کے لئے اپنی عبادات کا وسیلہ پیش کرتے ہوئے چھت کی بلندی سے چھلانگ لگائی تو مددِ الہی کی وجہ سے جانی ہلاکت و جسمانی مُصِیبت سے محفوظ رہا۔ یاد رہے کہ ہماری شریعت میں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی اجازت

1... ذرۃ الناحین، ص ۳۱۳: تغیر قلیل

نہیں۔ بہر حال ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے اعمال کا محاسبہ یعنی یہ سوچنا کہ میں جو کام کر رہا ہوں کہیں یہ اللہ پاک کی نافرمانی تو نہیں کرتے ہوئے خود کو گناہوں سے بچائیں اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال بجالائیں، نیک اعمال کی وجہ سے نہ صرف رب کریم کی مدد حاصل ہوتی ہے بلکہ دُنیا و آخرت کی بے شمار سعادتیں بھی نصیب ہوتی ہیں، علاوہ ازیں نیکیاں گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ بھی ہیں، قرآن کریم میں جا بجا اعمالِ صالحہ کے فضائل بیان کر کے اس کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ آئیے اس ضمن میں تین (3) فرامینِ خداوندی سنئے ہیں:

پارہ 24 سُورَةُ كَا حُمِ السَّجْدَةِ کی آیت نمبر 8 میں ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ  
عَظِيمٌ ﴿٨﴾ (پ ۲۴، حم السجدة: ۸)

ترجمہ کنزُ العرفان: بیشک جو ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کیلئے بے انتہا ثواب ہے۔

اسی طرح پارہ 30 سُورَةُ الْبَيْتَةِ کی آیت نمبر 7 اور 8 میں ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَأُولَٰئِكَ  
هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَاءُ وَّهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ  
عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
أَبَدًا ۗ سَوْفَى اللَّهُ عَنْهُمْ وِرْصُوعَهُمْ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ  
خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

ترجمہ کنزُ العرفان: بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے رب کے پاس بسنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہ

(پ ۳۰، البینة: ۸-۷) صلہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

پارہ 12 سُورَةُ الْهُودِ کی آیت نمبر 114 میں ارشاد

ہوتا ہے:

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْرِكُنَ السَّيِّئَاتِ ۖ

ترجمہ کنزُ العرفان: بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی

(پ ۱۲، ہود: ۱۱۳) ہیں،

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جو لوگ ایمان لانے کے بعد نیک اعمال کرتے ہیں، اللہ پاک اُن خوش نصیبوں کو اس قدر ثواب عطا فرماتا ہے جس کی کوئی انتہا نہیں نیز جنتی باغات اُن کا ٹھکانا بنتے ہیں اور کرم بالائے کرم یہ کہ نیک اعمال کی وجہ سے اُن کی برائیاں بھی مٹا دی جاتی ہیں، لہذا ہمیں چاہئے کہ زندگی کو موت سے پہلے، تندرستی کو بیماری سے پہلے، جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور فراغت کو مضبوطیت سے پہلے غنیمت جانتے ہوئے آخرت کے لئے نیکیوں کا خوب خوب ذخیرہ اکٹھا کریں اور گناہوں سے بچتے ہوئے اخلاص و استقامت کے ساتھ جنت میں لے جانے والے اعمال میں مصروف رہیں۔

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ نبی مَكْرَمٌ، نُورٌ مُجِيبٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کر لو اور مَشْغُولِيَّت سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کر لو اور کثرت سے ذِکْرُ اللهِ کرنے اور پوشیدہ اور ظاہری طور پر صَدَقہ کرنے کے ذریعے اللہ پاک سے اپنا رابطہ جوڑ لو تو تمہیں رِزْق دیا جائے گا، تمہاری

مدد کی جائے گی اور تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی۔<sup>(2)</sup>

سُبْحٰنَ اللّٰہِ! اس حدیث پاک میں بھی فکرِ آخرت اور اعمالِ صالحہ کی ترغیب دلاتے ہوئے رحمتِ عالم، نورِ مجتہم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیک اعمال کرنے والوں کو رزق کی فراوانی اور مشکلات کی آسانی کی بشارت عطا فرمائی ہے، لیکن یاد رکھئے کہ استقامت کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کے لئے اپنے اعمال کا احتساب کرنا نہایت ضروری ہے، اس لئے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے اعمال کے انجام پر سنجیدگی سے غور کرے کہ جو کچھ میں کرتا ہوں یا کر رہا ہوں یا پھر کرنا چاہتا ہوں، وہ میری آخرت کے لئے مفید ہے یا نقصان دہ؟ یقیناً جو مسلمان احتسابِ اعمال اور فکرِ آخرت کی عادت بنا لے گا اس کے کردار و گفتار میں رفتہ رفتہ نکھار آجائے گا اور اس کی آخرت بھی بہتر ہو جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ احتسابِ اعمال کی افادیت و اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن و حدیث میں باقاعدہ اس کی ترغیب دلائی گئی ہے، چنانچہ پارہ 28 سُورَةُ الْحَشْرِ کی آیت نمبر 18 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَتَنْظُرَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ﴿٢٨﴾ (الحشر: 18)

ترجمہ کنز العرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

اس آیت کے تحت تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ اپنا محاسبہ کر لو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور غور کرو کہ تم نے قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے نیک اعمال کا کتنا ذخیرہ جمع کیا ہے۔<sup>(3)</sup>

2... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاة... الخ، باب فی فرض الجمعة، 2/ص 5، حدیث: 1081

3... تفسیر ابن کثیر، پ 28، الحشر، تحت الآیة: 8، 18/106

احادیثِ کریمہ میں رحمتِ عالم، نورِ مجتہم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی بارہا اَعْمَالِ کا مُحَاسَبَہ کرنے کی تَرْغِیْبِ دِلَائِی ہے، آئیے اس ضمن میں تین (3) فرامینِ مُصْطَفَی صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سننتے ہیں:

## اِحْتِسَابِ (فکرِ مدینہ) کے مُتَعَلِّقِ تین (3) فرامینِ مُصْطَفَی

1. اِذَا هَمَّتَ بِأَمْرٍ فَتَدَبَّرْ عَاقِبَتَهُ فَإِنْ كَانَ رُشْدًا فَأَمْضِهِ وَإِنْ كَانَ غِيًّا فَاتَّعِثْهُ عَنْهُ یعنی جب تم کسی کام کو کرنا چاہو تو اس کے انجام کے بارے میں غور کر لو، اگر وہ اچھا ہے تو اسے کر گزرو اور اگر اس کا نتیجہ غَلَط ہو تو اس سے باز رہو۔<sup>(4)</sup>

2. عَقْلٌ مَنَدٌ كَلِمَةٌ لِيَكُنْ سَاعَةً أَيْسَى هَوْنِي چاہئے جس میں وہ اپنے نَفْسِ کا مُحَاسَبَہ کرے۔<sup>(5)</sup>

3. فِكْرَةُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً (اُمُورِ آخِرَتِ مِیْن) گھڑی بھر غور و فِکْر کرنا ساٹھ (60) سال کی عبادت سے بہتر ہے۔<sup>(6)</sup>

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم اور احادیثِ مبارکہ میں اِحْتِسَابِ کی کس قدر تَرْغِیْبِ دِلَائِی گئی ہے، لہذا اگر ہم آخرت کی سُرْخُرُوئی چاہتے ہیں تو ہمیں اچھی طرح غور کر لینا چاہئے کہ ہم نے اپنے رَبِّ کریم کو راضی کرنے کے لئے کتنی نیکیاں کیں، بلکہ ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہوئے روزانہ بلاناغہ فِکْرِ مدینہ (محاسبہ و غور و فکر) کرنے کی عادت بنائے، ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یونہی غفلت کی حالت میں ہمیں مَوْتِ آجائے اور ہمارے دامن میں بچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہ

4... کنز العمال، ۱۰۱/۳، حدیث: ۵۶۷۶

5... شعب الایمان، باب فی تعدید نعم اللہ و شکرہا، فصل فی فضل العقل، ۱۶۴/۴، حدیث: ۶۷۷۷، مختصراً

6... کنز العمال، ۴۸/۳، حدیث: ۵۷۰۷

رہے۔

## فکرِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

یاد رہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں احتسابِ اعمال یا محاسبہ ہی کو ”فکرِ مدینہ“ کہا جاتا ہے۔ فکرِ مدینہ سے مراد یہ ہے کہ انسان اُخروی اعتبار سے اپنے معمولاتِ زندگی پر غور و فکر کرے، پھر جو کام اُس کی آخرت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہوں، اُن کی اصلاح کی کوشش کرے اور جو کام اُخروی اعتبار سے نفع بخش نظر آئیں اُن میں بہتری کے لئے اقدامات کرے۔ استقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ کرنے سے خوب خوب برکتیں حاصل ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ نہایت استقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ (اپنے اعمال کا محاسبہ) کیا کرتے تھے اور اس سے کسی صورت بھی غفلت اختیار نہ کرتے۔ چنانچہ،

## دن بھر فکرِ مدینہ

حضرت سیدنا محمد بن واسع رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اہلِ بصرہ میں سے کسی شخص نے حضرت سیدنا ابو ذر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی وفات کے بعد اُن کی زوجہ مُخْتَرِمَہ سے اُن کی عبادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: وہ دن بھر گھر کے ایک کونے میں (آخرت کے بارے میں) غور و فکر کرتے رہتے تھے۔ (7)

## ہر دم فکرِ مدینہ

منقول ہے کہ حضرت سیدنا حَسَن بَصْرِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ چالیس (40) برس تک نہیں ہنسے۔ راوی

کہتے ہیں کہ میں جب بھی ان کو بیٹھے ہوئے دیکھتا، یوں معلوم ہوتا گویا ایک قیدی ہیں جسے گردن اڑانے کے لئے لایا گیا ہو اور جب گفتگو فرماتے تو انداز ایسا ہوتا گویا آخرت کو آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر اُس کے احوال بتا رہے ہوں اور جب خاموش رہتے تو ایسا محسوس ہوتا گویا اُن کی آنکھوں کے سامنے آگ بھڑک رہی ہے۔ جب اُن سے اس قدر غمگین و خوف زدہ رہنے کا سبب پوچھا گیا تو فرمایا: مجھے اس بات کا خوف ہے کہ اگر اللہ پاک نے میرے بعض ناپسندیدہ اَعْمَال کو دیکھ کر مجھ پر غضب فرمایا اور یہ فرمادیا کہ ”جاؤ! میں تمہیں نہیں بخشتا“ تو اس صورت میں میرے تمام اَعْمَال ضائع ہو جائیں گے؟ (8)

## روزانہ فکرِ مدینہ

حضرت سیدنا عطاء سَلَمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِ جَنہوں نے خوفِ خدا کی وجہ سے چالیس (40) سال تک آسمان کی طرف نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی نے اُنہیں مسکراتے ہوئے دیکھا، ان کے بارے میں منقول ہے کہ آپ روزانہ اپنے نَفْس کو مخاطب کر کے فرماتے: اے نَفْس! تو اپنی حد میں رہ اور یاد رکھ! تجھے قبر میں بھی جانا ہے، پل صراط سے بھی گزرنا ہے، دشمن (یعنی آنکڑے) تیرے ارد گرد مَوْجُود ہوں گے جو تجھے دائیں بائیں کھینچیں گے، اس وقت قاضی، رِبِّ کریم کی ذات ہوگی اور جیل، جہنم ہوگی جبکہ اس کے داروغہ سیدنا مالک (عَلَيْهِ السَّلَام) ہوں گے، اُس دن کا قاضی (مَعَاذَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ) ناانصافی کی طرف مائل نہیں ہوگا اور نہ ہی داروغہ کوئی رشوت قبول کرے گا اور نہ ہی جیل توڑنا ممکن ہوگا کہ تو وہاں سے فرار ہو سکے، قیامت کے دن تیرے لئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے، یہ بھی نہیں معلوم کہ فرشتے تجھے کہاں لے جائیں گے، عزت و آرام کے مقام جنت میں یا حسرت اور تنگی کی جگہ جہنم میں، (یوں آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِ

فکرِ مدینہ کرتے رہتے) اس دوران آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی چشمانِ مبارک یعنی آنکھوں سے آنسو بھی بہتے رہتے۔<sup>(9)</sup>

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے سنا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ الْعَمِيمِينَ میں فکرِ مدینہ کا جذبہ کس قدر کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا، اُن مبارک ہستیوں کے نزدیک فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ کرنے) کی کس قدر اہمیت تھی کہ ہر وقت اپنے اعمال کے بارے میں فکر مند رہتے کہ نہ جانے ہمارے یہ اعمال اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو کر ہماری معفرت کا ذریعہ بنیں گے یا عرُود ہو کر ہماری ہلاکت کا سبب ثابت ہوں گے۔ ذرا سوچئے کہ جب یہ مقبولانِ بارگاہ اس قدر استقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ کیا کرتے تھے تو ہم گناہ گاروں کو فکرِ مدینہ کرنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ فکرِ مدینہ کرنے کی افادیت اور نہ کرنے کے نقصان کا اندازہ اس مثال سے لگائیے کہ جس طرح دُنیاوی کاروبار سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص اسی وقت کامیاب کاروباری بن سکتا ہے، جب وہ اپنے خرچ کیے ہوئے مال سے کئی گنا زیادہ نفع کمانے میں کامیاب ہو جائے اور اس کا اصل سرمایہ بھی محفوظ رہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وہ اپنے کاروبار (Business) میں حساب کتاب کو روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ کی بنیاد پر تقسیم کرتا ہے، پھر اُس پر مختلف پہلوؤں سے نہ صرف زبانی غور و فکر کرتا ہے بلکہ اُس کو تحریر بھی کرتا ہے اور مختلف طریقوں سے اُس کو محفوظ کرنے کی کوشش کرتا ہے، نیز جہاں کسی قسم کی خامی نظر آئے اُسے دُرست کرتا ہے اور جو چیز نفع کے حصول میں رکاوٹ بنتی نظر آئے اس کو دُور کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے کاروباری معاملات کا محاسبہ نہ کرے تو اکثر اوقات اُسے نفع حاصل ہونا تو دور کینار، اُلٹا نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اگر اس نقصان کے بعد بھی وہ ”خوابِ خرگوش“ (یعنی غفلت کی گہری نیند) سے بیدار نہ ہو تو ایک دن ایسا بھی

آتا ہے کہ اُس کا اصل سرمایہ بھی باقی نہیں رہتا اور وہ کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جو شخص ”کاروبارِ آخرت“ میں نفع کمانے کا آرزو مند ہو اُسے بھی چاہئے کہ اپنے کئے گئے اعمال پر غور کرے، جو اعمال اُس کو نفع دلوانے میں معاون ثابت ہوں، اُن کو مزید بہتر کرے اور جو کام اِس نفع کے حصول میں رُکاوٹ بن رہے ہوں، اُنہیں چھوڑ دے، جو شخص اس طرح اپنا احتساب جاری رکھے گا، وہ اللہ پاک کی توفیق سے کامیابی سے ہمکنار ہو گا اور بطورِ نفع اِنْ شَاءَ اللہ اُسے داخل جنت ہونا نصیب ہو گا اور اگر ایسا کرنے کی بجائے ”خوابِ غفلت“ کا شکار ہو جائے تو وہ خسارے میں رہے گا، جس کا نتیجہ ذُخُولِ جَهَنَّمَ (جہنم میں داخلے) کی صورت میں سامنے آسکتا ہے۔ (وَالْعِيَادُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ)

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے آسان اور بہتر انداز میں فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کرنے کے حوالے سے ہماری جو رہنمائی فرمائی ہے، وہ واقعی قابلِ تحسین اور لائقِ عمل ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِس پُر فتن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقہ کار پر مُشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام ”مدنی انعامات“ بصورتِ سوالات عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طلبہ علمِ دین کے لئے 92، دینی طالبات کے لئے 83، مدنی مٹوں اور مٹنیوں کے لئے 40 اور خصوصاً (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں کے لئے 27 مدنی انعامات ہیں۔ مدنی انعامات کا یہ عظیم تحفہ نہ صرف اَسلافِ رَحْمَتِہُمُ اللہ تَعَالٰی کی یاد دلاتا ہے بلکہ اُن کے نقش قدم پر چلتے ہوئے فکرِ مدینہ کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے، اس پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا عظیم جذبہ پاسکتے ہیں نیز تنہائی میں مدنی انعامات کے رسالے کو کھول کر اس میں دیئے گئے سوالات کے جوابات میں خود ہی ”ہاں“ یا ”نا“ کے ذریعے اپنے اعمال کے اچھے بُرے ہونے کا جائزہ

لیتے ہوئے اپنی غلطیوں کو سُدھا سکتے ہیں۔ گویا یہ مدنی انعامات ہمیں روزانہ اپنی ہی قائم کردہ خود احتسابی کی عدالت میں حاضر کر کے ہمارے اپنے ہی ضمیر سے فیصلہ کرواتے اور ہمیں اپنی اصلاح و نجات کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ درحقیقت یہ مدنی انعامات جنت میں لے جانے والے اور جہنم سے بچانے والے اعمال کی ترغیب کا مجموعہ ہیں۔ گویا شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہماری عملی بد حالی ملاحظہ فرماتے ہوئے ہماری اصلاح کا ایک انوکھا طریقہ اختیار فرمایا، تاکہ ہم روزانہ وقت مُقَرَّر کر کے فکرِ مدینہ (خود احتسابی) پر اہتمام حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ بے شمار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طلبہ روزانہ سونے سے پہلے ”فکرِ مدینہ“ کرتے ہوئے مدنی انعامات کے پاکٹ (جیبی) سائزر سالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں، جس کی برکت سے نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں اللہ کے فضل و کرم سے بندرتُج (آہستہ آہستہ) دُور ہوتی چلی جاتی ہیں نیز پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بھی بنتا ہے۔

صَلِّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی الْحَبِیْبِ!

## راہِ نجات کا بہترین ذریعہ

مدنی انعامات کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ یہ نجات کی راہ پر چلنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں تو شاید بے جا غلط نہ ہوگا، کیونکہ ان میں سے بعض مدنی انعامات فَرَا اِضْلٰح پر، بعض واجبات پر اور بعض سُنَن و مُسْتَحَبَّات پر مُشْتَمِل ہیں اور یقیناً یہ تمام کام اُخْرَوٰی نجات کا باعث اور جہنم سے بچا کر جنت تک پہنچانے والے ہیں، آئیے ان میں سے چند مدنی انعامات کے بارے میں سنتے ہیں مثلاً:

✽ سب سے پہلا مدنی انعام ہے کہ ”کیا آج آپ نے کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے پہلے اچھی اچھی یتیمیں کیں؟ نیز کم از کم دو کو اس کی ترغیب دلائی؟“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! عمل کی قبولیت کے لئے ثوابِ آخرت کی نیت ناگزیر (یعنی ضروری) ہے چنانچہ پارہ 15 سُوْرَ کَآبِنِی اسرَائِیل کی آیت نمبر 19 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ أَرَادَ الْأُخْرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾  
ترجمہ کنزُ العرفان: اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کیلئے ایسی کوشش کرتا ہے جیسی کرنی چاہیے اور وہ ایمان والا (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۹) بھی ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

اس آیت مبارکہ کے تحت صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: عمل کی قبولیت کے لئے تین (3) چیزیں درکار ہیں: (1) طالبِ آخرت ہونا یعنی نیت نیک (اچھی نیت ہو) (2) سعی (کوشش کرنا) یعنی عمل کو باہتمام اس کے حقوق کے ساتھ ادا کرنا (3) ایمان جو سب سے زیادہ ضروری ہے۔

حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا مبارک فرمان ہے۔

أَعْمَالُ كَادِرَةٌ بِرَبِّئِنَّوْنَ پَرَّهٖ اَوْرَ هَرِّ شَخْصٍ كَلِّ لَنْ وُهَي هٖ جَس كِي وَه نِيَّت كَرِّهٖ (10)

اس حدیث کے تحت شارحِ بخاری حضرت مفتی محمد شریف الحق امجدی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا یہ مطلب ہو کہ اعمال کا ثواب نیت ہی پر (موقوف ہے)، بغیر نیت کسی ثواب کا اِسْتِحْقَاق (اِسْتِحْقَاق) نہیں۔ (11)

10... بخاری ۶/۱ حدیث: ۱

11... نزہۃ القاری ۱/۱۷۲

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ پاک سے نیت کی اہمیت و فضیلت معلوم ہوئی، لہذا ہمیں بھی حصولِ ثواب کی خاطر ہر جائز و نیک کام سے قبل اچھی اچھی نیتیں کر لینی چاہئیں تاکہ اس کی برکت سے ہمارے نامہ اعمال میں اجر و ثواب کا ذخیرہ اکٹھا ہوتا رہے۔

✽ اسی طرح ایک مدنی انعام یہ ہے کہ ”کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟“ اس مدنی انعام کے بارے میں تو امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ اپنے رسالے ”نیک بننے کا نسخہ“ میں فرماتے ہیں: ”صرف اس ایک مدنی انعام پر اگر کوئی صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو اس کا بیڑا پار ہو جائے۔“

## سابقہ گناہ معاف

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو دو (2) رکعت نماز پڑھے، اُن میں سہو (غلطی) نہ کرے تو جو گناہ پہلے ہوئے ہیں اللہ پاک مُعَاف فرمادیتا ہے۔<sup>(12)</sup>

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! آپ نے سنا! دو (2) رکعت کی جب یہ فضیلت ہے تو جو شخص پانچوں نمازیں اور وہ بھی باجماعت ادا کرنے لگ جائے تو اُس کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

## 27 درجے بڑھ کر

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و

12... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الانصار، ۱۶۲/۸، حدیث: ۲۱۷۳۹

سیدنا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: نمازِ باجماعت، تنہا نماز سے 27 ذرے بڑھے کر ہے۔ (13)

## جہنم سے آزادی

مزید اس مدنی انعام میں تکبیرِ اولیٰ کا بھی ذکر ہے۔ اس کی فضیلت حدیثِ پاک میں یہ بیان کی گئی ہے کہ جو مسجد میں چالیس (40) راتیں باجماعت نمازِ عشاء اس طرح پڑھے کہ پہلی رنعت فوت نہ ہو، اللہ پاک اُس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔ (14)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ! صرف چالیس (40) دن تک عشاء کی نماز تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی جب یہ فضیلت ہے تو زندہ رہ جانے کی صورت میں زندگی بھر پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کا کیا مقام ہوگا۔

## مسجد کی حاضری

اس ”مدنی انعام“ میں چونکہ نمازِ باجماعت کی ترغیب دلائی گئی ہے اور نمازِ باجماعت عموماً مسجد ہی میں ادا کی جاتی ہے، لہذا اس مدنی انعام پر عمل کرنا صبح و شام مسجد کی حاضری کا ذریعہ بھی ہے جو کہ عین سعادت ہے: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حُضُورِ اَكْرَم، نُورِ مُجْتَمِعِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نَزْلاً كَلْبًا غَدَا أَوْ رَاحَ، جو شخص صبح و شام مسجد میں جائے تو جتنی مرتبہ بھی جائے گا، اللہ پاک اُس کے لئے جنت میں مہمانی تیار

13... مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب فضل صلاة الجماعة... الخ، ص ۳۲۶، حدیث: ۲۵۰

14... سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد و الجماعات، باب صلاة العشاء و الفجر فی جماعة، ۴۳/۱، حدیث: ۷۹۸

فرمائے گا۔<sup>(15)</sup>

## پہلی صف

اس مدنی انعام میں پہلی صف میں نماز پڑھنے کی بھی ترغیب دلائی گئی ہے، جس کے متعلق حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے میں کتنا اجر ہے اور پھر انہیں قرعہ اندازی کے بغیر یہ سعادتیں حاصل نہ ہوں تو ان کی خاطر ضرور قرعہ اندازی کریں گے۔<sup>(16)</sup>

## غصہ پینے اور درگزر سے کام لینے والا مدنی انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ نماز باجماعت ادا کرنے والے اس ایک مدنی انعام پر عمل کرنا کس قدر اجر و ثواب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت پابندی کے ساتھ پڑھنے کی سعادت نصیب فرمائے۔  
- اٰمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

اسی طرح ایک مدنی انعام یہ بھی ہے کہ ”کیا آج آپ نے کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ سا دھ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ نیز درگزر سے کام لیا یا انتقام کا موقع ڈھونڈتے رہے؟“  
اب اس مدنی انعام پر غور کریں تو معلوم ہو گا کہ معاشرے میں اُمن و امان قائم کرنے اور فتنہ و فساد کو جڑ سے اُکھیڑ دینے کا یہ کتنا زبردست طریقہ ہے ظاہر ہے کہ جب ہر شخص اپنے اندر سے انتقام کی

15... مسلم، کتاب المساجد... الخ، باب المشی الی الصلاة... الخ، ص ۳۳۶، حدیث: ۶۶۹

16... مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتها... الخ، ص ۲۳۱، الحدیث: ۴۳۷

آگ کو بجھادے گا اور مُعاف کر دینے اور صَبْر کرنے کا جذبہ پائے گا تو فتنے فسادات اور لڑائی جھگڑوں کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا اور یوں ہمارا معاشرہ اَمْن کا گہوارہ بن جائے گا۔ اس مَدَنی انعام میں عَفْو و دَر گزر سے کام لینے کی بھی تَرْغِیْب دِلائی گئی ہے، عَفْو و دَر گزر کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی شخص سے کوئی خطا و قُصُور سرزد ہو جائے یا وہ ہم پر ظُلم و زیادتی کر بیٹھے یا کسی بھی طرح ہمیں ایذا پہنچائے تو بدلہ و انتقام لینے یا اُسے جلی کٹی سنا کر اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے بجائے ہم اس کو رِضائے الہی کے لئے مُعاف کر دیں۔ غُصَّہ پی جانا اور لوگوں کو مُعاف کر دینا بہترین خُصَلَت اور نَفِیْس عادت ہے۔ پارہ 1 سُوْرَةُ البَقْرَةِ کی آیت نمبر 109 میں ارشادِ خُداوندی ہے:

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا (پ 1، البقرة: 109) ترجمہ کنزُالعرفان: تو تم (انہیں) چھوڑ دو اور (ان سے) درگزر

کرتے رہو

سرکارِ مَدِیْنَةُ مَنُوْرَا، سُلطانِ مَكَّةَ مُكْرَمَةَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو غُصَّہ پی جائے گا حالانکہ وہ نافذ کرنے پر قُدْرَت رکھتا تھا تو اللہ پاک قیامت کے دن اُس کے دل کو اپنی رِضائے سے بھر دے گا۔ (17)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہِ دُوسروں کو تَرْغِیْب دینے کے ساتھ ساتھ خُود بھی ذاتی مُعاملات میں عَفْو و دَر گزر سے کام لیتے ہیں نیز تحدیثِ نِعْمَت کے لئے ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے اندر انتقام کا جذبہ نہیں پاتا“ اے کاش! ہم بھی بے جا غُصَّہ، جَذباتِ پِن اور اپنی ذات کی خاطر انتقام لینے سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اَمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ان مدنی انعامات پر عمل کی کیسی برکتیں ہیں کہ ان کے ذریعے جہاں فرائض و واجبات پر استقامت حاصل ہوتی ہے، وہیں اپنے اندر پائی جانے والی کئی ایک معاشرتی اور اخلاقی خامیوں (یعنی کمزوریوں) کو دور کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ یہ تو چند ایک مدنی انعامات کی برکات کے بارے میں ہم نے سنا، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ تمام کے تمام مدنی انعامات اپنے اندر کس قدر رحمتیں اور برکتیں لئے ہوئے ہیں۔ لہذا اگر ہم صحیح معنوں میں اللہ پاک کے فرمانبردار، سچے عاشق رسول اور باعمل مسلمان بننا چاہتے ہیں تو ہمیں شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات ضرور اپنانے چاہئیں، یہ مدنی انعامات راہِ نجات اپنانے اور نیک بننے کا بہترین مدنی نسخہ ہیں اور بالخصوص گناہوں کے عرصہ کے لئے تریاق (دوا) ثابت ہوتے ہیں۔ امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ فرماتے ہیں: مجھے مدنی انعامات سے پیار ہے۔ فرماتے ہیں: اگر آپ نے اللہ پاک کی رضا کی خاطر بَصْمِمْ قَلْب (سچے دل سے) ان کو قبول کر کے ان پر عمل شروع کر دیا تو آپ جیتے جی بہت جلد ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سکونِ قلب نصیب ہو گا، باطن کی صفائی ہو گی نیز خوفِ خدا و عشقِ مُصْطَفٰے کے چشمے آپ کے قلب سے پھوٹیں گے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چونکہ مدنی انعامات پر عمل اللہ پاک کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے، لہذا شیطان آپ کو بہت سستی دلائے گا، طرح طرح کے حیلے بہانے سُجھائے گا، آپ کا دل نہیں لگ پائے گا مگر آپ ہمت مت ہاریے گا، ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دل بھی لگ ہی جائے گا۔

صَلِّ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ!

## 12 مدنی کاموں میں حصہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے اخلاق کو سنوارنے اور اپنی گرفتار و کردار کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائیے اور ساتھ ساتھ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بھی حصہ لیجئے، یاد رہے کہ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مدنی کام "مدنی انعامات" کا رسالہ جمع کروانا بھی ہے، ہم خود بھی مدنی انعامات پر عمل کے ساتھ ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ جمع کراتے ہوئے، دوسروں کو بھی پابندی کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروانے کا ذہن دیتے رہیں، اس پر استقامت کی برکت سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ نیک اعمال میں اضافہ ہو گا۔ ان مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 53 ہے: کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک مریض یا ڈکھیارے کے گھریا اسپتال جا کر سنت کے مطابق عنخواری کی؟ اور اسکو تحفہ (خواہ مکتبہ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ یا پمپلیٹ) پیش کرنے کے ساتھ ساتھ تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال کا مشورہ دیا؟

مریض کی عیادت کرنے والا یہ مدنی انعام بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ نبی رحمت، محسنِ انسانیت صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ایک مُنادی (اعلان کرنے والا) آسمان سے ندا (اعلان) کرتا ہے کہ خُوش ہو جا کہ تیرا یہ چلنا مبارک ہے اور تُو نے جَنّت میں اپنا ٹُھکانا بنا لیا ہے۔<sup>(18)</sup>

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ہر ہفتے اس مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے کم از کم ایک مریض کی عیادت

18 ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، ۱۹۲/۲، حدیث: ۱۴۴۳

تو ضرور کریں اور اس کے علاوہ دیگر مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے استقامت سے فکرِ مدینہ کو اپنا معمول بنالیں، اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی کثیر برکتیں حاصل ہوں گی۔ آئیے تَرْغِيبِ کے لئے ایک مَدَنی بہار سنتے ہیں۔

## روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کو مَدَنی انعامات سے پیار تھا اور ان کا روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا معمول تھا۔ ایک بار وہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تَرْبِیَّتِ کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھے کہ اسی دوران ان پر بابِ کرم کھل گیا۔ ہواؤں کہ رات کو جب وہ سوئے تو قسمتِ انگریزی لے کر جاگ اُٹھی، جناب رسالت مآب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ان کے خواب میں تشریف لے آئے، ابھی وہ جلووں میں گم تھے کہ لب ہائے مُبارکہ کو جنبش ہوئی اور رَحْمَتِ کے پُھول جھرنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ”جو مَدَنی قافلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنت میں لے جاؤں گا۔“

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے چند مزید مَدَنی انعامات کے مُخْتَصِرَ اَفْضَالِ سنتے ہیں تاکہ ہمارے دل میں نَفْسِ وَاَعْمَالِ کا مُحَابَبَہ کرنے کی مزید رَغْبَتِ پیدا ہو سکے چنانچہ ﴿ان مَدَنی انعامات میں سے ایک مَدَنی انعام تمام گناہوں سے توبہ کرنے والا بھی ہے۔ توبہ کرنے والوں کے بارے میں رسولُ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سارے انسان خطاکار ہیں اور خطاکاروں میں سے بہتر وہ ہیں، جو توبہ کر لیتے ہیں۔﴾<sup>(19)</sup> اسی طرح كَهَّجْدِ ادا کرنے والے مَدَنی انعام کی اَهْبِیَّتِ کا اندازہ اس بات

19۔ ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبہ، ۴/۳۹۱، حدیث: ۴۲۵۱

سے لگائیے کہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔<sup>(20)</sup> ❀ ایک مدنی انعام مغرب کے بعد ادا کئے جانے والے اَوَّابین کے نوافل کے بارے میں بھی ہے۔ ان کی فضیلت میں آتا ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد چھ (6) رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ (6) رکعتیں بارہ (12) سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔<sup>(21)</sup> ❀ چاشت کے نوافل ادا کرنے والا مدنی انعام بھی زبردست فضیلت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جناب صادق و امین صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے اے ابنِ آدم! تو شروع دن میں چار (4) رکعتیں ادا کرنے سے عاجز نہ ہو، میں آخر دن تک تیری کفایت کروں گا۔<sup>(22)</sup> ❀ جھوٹ سے بچنے والے مدنی انعام پر عمل کرنا بھی جنتی گھر کے حصول کا ذریعہ ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ختم کرے میں اُس کے لئے جنت کے کنارے ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں اور جھوٹ ترک کرنے والے کو جنت کے وسط میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں اگرچہ وہ مزاح (خوش طبعی) کے طور پر جھوٹ بولتا ہو اور اچھے اخلاق والے کو جنت کے اعلیٰ درجے میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں۔<sup>(23)</sup> ❀ غیبت سے بچنے والے مدنی انعام پر عمل کرنا قربِ مضطفیٰ کے حصول کا ذریعہ ہے۔

سُلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جس کا مال کم ہو اور اٹل و عیال زیادہ ہوئے اور نماز اچھی ہوئی اور اُس نے مسلمانوں کی غیبت نہ کی، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو میرے ساتھ اس

20... مسلم، کتاب الصیام، ص ۵۹۱، حدیث: ۱۱۶۳

21... ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلوة... الخ، باب ماجاء فی الست رکعات... الخ، ۴/۲، حدیث: ۱۱۶۷

22... السنن الکبریٰ، ۱/۷۷، حدیث: ۳۶۸

23... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ۳۳۲/۲، حدیث: ۳۸۰۰

طرح ہو گا جیسے یہ دو (2) انگلیاں ہیں۔ ﴿24﴾ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْبَغْدَادِ میں قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے والے مدنی انعام پر عمل کرنا بھی عین باعثِ سعادت ہے۔ اللہ پاک کے محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بے شک لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہیں۔ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کیا: یا رسولَ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: قرآن پڑھنے والے کہ یہی لوگ اللہ والے ہیں اور خواص میں شامل ہیں۔ ﴿25﴾ مختلف اُزْرَادِ وَوِظَائِفِ پڑھنے والا مدنی انعام جو کہ ذِکْرُ وَاُذْكَارِ کی ترغیب پر مُشْتَمِل ہے۔ ذِکْرِ کی فضیلت کے بارے میں حدیثِ قُدْسِی میں آتا ہے کہ اللہ پاک فرماتا ہے: جب میرا بندہ میرا ذِکْرُ کرتا ہے اور اُس کے ہونٹ میرے لئے ہلتے ہیں تو میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ ﴿26﴾ پیر کے دن روزہ رکھنے والے مدنی انعام پر عمل کرنا بھی حدیثِ پاک کی رُو سے پَسَنْدِیْدَہ عمل ہے۔ فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: پیر اور جُمُعرات کے دن اَعْمَالِ پِش کئے جاتے ہیں، لہذا میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرا عمل پِش کیا جائے تو میں روزے دار ہوں۔ ﴿27﴾

## مدنی انعامات کی برکات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ان مدنی انعامات پر عمل، اَصْل میں قرآن و حدیث کے بعض احکامات پر عمل کرنا ہے اور ان پر عمل کی اتنی برکتیں ہیں، جن کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت بھی مدنی انعامات کے ذریعے نصیب ہوتی ہے، غرض یہ

24... مجمع الزوائد، کتاب الزہد، باب فی من قلّ مالہ وکثرت عیالہ، ۱۰/۲۴۹، حدیث: ۱۷۸۶۸

25... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی فضل من تعلم القرآن وعلمہ، ۱/۱۴۰، حدیث: ۲۱۵

26... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الذکر، ۲/۲۴۳، حدیث: ۳۷۹۲

27... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی صوم یوم الاثنين والخميس، ۲/۱۸۷، حدیث: ۷۴۷

کہ مدنی انعاماتِ آخرت کے مصائب سے نجات اور ڈھیروں بھلائیوں کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ آئیے ہم سب نیت کریں کہ ان شاء اللہ آج سے ہی روزانہ فکرِ مدینہ یعنی مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کو اپنا معمول بنائیں گے۔ ان شاء اللہ

دعوتِ اسلامی کی مجلس آئی ٹی نے مدنی انعامات کی Application بھی تیار کی ہے جسے آپ اپنے موبائل فونز میں Install کر کے اس کے ذریعے بھی فکرِ مدینہ کر سکتے ہیں۔

**مجلس تاجران:**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** دعوتِ اسلامی کم و بیش 104 شعبہ جات میں دین کی خدمت کر رہی ہے، ان شعبہ جات میں سے ایک ”مجلس تاجران“ بھی ہے، تجارت ایک ایسا شعبہ ہے جو ہر ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، بلکہ کئی ملکوں کی معیشت کا انحصار و مدار ہی تجارت پر ہے، مگر بد قسمتی سے علمِ دین سے دوری کی وجہ سے آج مسلمانوں کی ایک تعداد تجارت کے اسلامی سنہری اصولوں پر عمل کرنے سے بہت دور ہے۔ چنانچہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ”مجلس تاجران“ کا قیام عمل میں آیا، جس کا کام شعبہ تجارت سے منسلک لوگوں کو تجارت کے متعلق اسلامی تعلیمات سے رُو شناس کرانا، ان میں دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، مدنی مقصد کے حصول اور بازاروں میں مدنی ماحول بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مناسب مقام پر درسِ فیضانِ سنت و غیرہ دینے کا اہتمام کرنا ہے، جسے چوک درس کہا جاتا ہے۔ چوک درس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مختلف اوقات میں ”تجارت کورسز“ کروانے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مدنی چینل پر باقاعدہ بیانات بنام سلسلہ ”احکام تجارت“ کی ترکیب ہے، الغرض تجارت

کو صحیح معنی میں اسلامی خطوط پر اُسٹوار (مُسْتَحْكَمٌ وَمَضْبُوطٌ) کرنے کیلئے، دعوتِ اسلامی کی یہ مجلس کوشش میں لگن ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں  
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلِّ عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّ اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مُصْطَفَى جَانِ رَحْمَتِ، شَمْعِ بَزْمِ هِدَايَتِ، نُوشَهْ بَزْمِ جَنَّتِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (28)

سینہ تری سنت کا مدینہ بنے آقا جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِي ضِيَائِي کے رسالے 101 مدنی پھول صفحہ نمبر 27 سے سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب سیکھتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرموں میں بہتر سُرمہ ”اِثْمَد“ (اِثْمَد - مد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۱۱۵/۴، حدیث: ۳۴۹۷)

❁ پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرمہ یا کاجل بقصد زینت (یعنی زینت کی نیت

(سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، ۵/۳۵۹)

### ﴿اعلان﴾

سرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آدابِ تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہذا ان مدنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں  
پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

### ﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَتْمِي  
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>(29)</sup>

### ﴿2﴾ تمام گناہِ مُعَاف

29... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵ ملخصاً

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (30)

﴿3﴾ رَحْمَتِ كَيْ سَتْرُ دِرْوَازِ

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَتِ كَيْ کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (31)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَابِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ مَائِ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً ذَا اَمْتَةٍ بِدَاوَامِ مُلْكِ اللهِ

حضرت اَحْمَدُ صَاوِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْهَادِي بَعْضُ بَزْرُغُوں سے نَقْلُ كَرْتِي هِي: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُو اِيك بَارِ پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كَا ثَوَابِ حَاصِلُ هُو تَا هِي۔ (32)

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

اِيك دِنِ اِيك شَخْصِ آيَا تُو حُضُورِ اَنْوَرِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي اُسِي اِيپِنِي اور صِدِّيقِ اَكْبَرِ رَضِيَ

30... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ٦٥

31... القول البديع، الباب الثاني، ص ٢٤٤

32... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ١٣٩

اللہ تَعَالَى عَنْهُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پَآک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔<sup>(33)</sup>

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰتِیْهِ الْبَقْعَدِ الْمُبْتَدِیِّ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ  
شافعِ اُمِّ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پَآک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔<sup>(34)</sup>

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

حضرت سَیِّدُنَا ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مَدِیْنَةِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(35)</sup>

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصَطَفَى صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ

33... القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

34... الترغيب والترهيب، كتاب الذكرو الدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

35... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

قَدْر حاصل کر لی۔<sup>(36)</sup>

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 26 جولائی 2018ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل

دورانیہ 15 منٹ

## سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

سُرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، ۶/۱۸۰) ❁ سُرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان، ۵/۲۱۸-۲۱۹) ❁ اس طرح کرنے سے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ❁ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے

۳۳۱۵... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۳۳۱۵

شروع کیا کرتے، لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگائیے پھر الٹی آنکھ میں۔  
 طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب بہارِ شریعت حصہ 16  
 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سنتیں اور آداب“ ہدیۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنتوں کی تربیت کا  
 ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔  
 تین دن ہر ماہ جو اپنائے مدنی قافلہ بے حساب اُس کا خُدا یا! خُلد میں ہو داخلہ  
**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

## ☆ قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بارجدول کے مطابق "قیامت کی  
 رسوائی سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ ذرا یہ ہے:

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿١٩﴾ يَوْمَ لَا يُنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٢٠﴾ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٢١﴾

ترجمہ کنزُ العرفان: اور مجھے اس دن رسوائہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ  
 بیٹے۔ مگر وہ جو اللہ کے حضور سلامت دل کے ساتھ حاضر ہو گا۔ (پ 19، الشعراء، 87 تا 89)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ**

## ☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی  
 عبادت سے بہتر ہے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی، ص 365، الحدیث: 5897)  
 آئیے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے

- (1) رضائے الہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔
- (2) جن مدنی انعامات پر عمل ہو ان پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔
- (3) جن پر عمل نہ ہو سکا ان پر افسوس اور آسندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔
- (4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آسندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔
- (5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً اُٹلاں اُٹلاں یا اتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔
- (6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔
- (7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔
- (8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔
- (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔
- آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔
- توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

## ☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

### یومیہ 50 مدنی انعامات:

- (1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃِ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفل مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان

پڑھا ”یا“ پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنتِ قلبیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اذہین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کثر الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے مکران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ با وضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاقِ مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ پہنایا؟

### فضلِ مدینہ کارکردگی

﴿﴾ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ فضلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

### ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کاروزہ رکھا؟

### دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی، صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پڑ کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھے۔ اَمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد